

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

# مشالات کاظمی

حصہ اول

علامہ سید احمد سعید شاہ صاحب کاظمی

مکتبہ ضیائیہ

بوہڑ بازار، راولپنڈی، پاکستان

کتاب	مقالاتِ کاظمی جلد اول
تصنیف	علامہ سید احمد سعید شاہ صاحب کاظمی
مرتبہ	مولانا غلام رسول صاحب سعیدی
کتابت	محمد حنیف گل
طباعت بار اول	رجب المرجب ۱۳۹۷ھ
مطبع	لاہور
صفحات	۵۰۴
قیمت	



اگر شکر کرو گے تو میں تمہارے مراتب میں زیادتی کروں گا۔

حضرت علیؓ کو اللہ تعالیٰ نے زیادتی دی۔ زمین سے چوتھے آسمان پر لے گیا۔ حضرت علیؓ دعاں بھی کر رہے۔ اب چاہیے تھا کہ انہیں اور بلندی پر لے جایا یہاں تک عرش پر لے جاتا۔ لیکن اللہ تعالیٰ انہیں حضور کے پہلو میں لاسٹ کر گا۔ معلوم ہوا کہ جو عظمت اور بلندی جو ارمسطفیؐ میں ہے وہ عرش کو بھی حاصل نہیں ہے۔ حضرت نے جب یہ دلیل قائم کی تو قاضی نجد دم بخود رہ گیا۔

## فوائد حدیث

جامعہ اسلامیہ میں ایک مرتبہ حدیث شریف پر محلتے ہوئے آپؐ نے فرمایا کہ ایک تابعی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی۔ اس پر ایک طالب علم نے سوال کیا کہ تابعی وہ ہوتا ہے جس نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ دیکھا ہو۔ بلکہ آپؐ کے صحابی کو دیکھا ہو تو تابعی حضور سے کیسے روایت کر سکتا ہے۔ آپؐ نے فرمایا ایک صحابی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث سنی، بعد میں وہ العیاذ باللہ مرتد ہو گیا اور من یکفر بالذی حان فقد حبط عمله۔ مرتد ہونے کے بعد اس کے تمام اعمال اکارت ہوئے۔ شرف صحابیت بھی جاتا رہا۔ حضور کے وصال کے بعد وہ پھر ایمان لے آیا اور اس نے صحابہ کو دیکھا۔ اب وہ تابعی ہوا۔ اس کے بعد اگر وہ حضور سے سنی ہوئی کسی روایت کو بیان کرے تو وہ حضور سے تابعی کی روایت ہوگی صحابی کی نہیں۔

آپؐ سے سوال کیا گیا کہ بخاری شریف میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عبد اللہ بن ابی کی نماز جنازہ پڑھائی۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے اس کے حق میں استغفار سے منع فرمایا ہے:

ان تستغفر لہم سبعین مرۃ فلن یغفر اللہ لہم۔

نیز جب آپؐ کے استغفار کے باوجود اس کی مغفرت نہ ہوئی تو آپؐ کی شان محبوبیت اور اہمیت دعا پر حرف آیا۔ حضرت نے جواب میں فرمایا: حضور نے عبد اللہ بن ابی کے لیے دعا

کب مانگی۔ نماز جنازہ میں آپؐ نے فرمایا:

اللہم اغفر لہینا و منینا۔



سیدہ اکبر

علی

مصیبتیں

مصنف

ماہنامہ اقتدار احمد خان نسیمی قادری بدایونی

تجربہ کی کتاب خواتین

منفی احمد یار خان روڈ بھارت پاکستان



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

# تنقیدات

علی

## مطبوعات

مُصَنَّف

اقتدار بدایونی - قادری

\_\_\_\_\_ ملنے کا پتہ \_\_\_\_\_

نعمی کتب خانہ مفتی احمد یار خان روڈ گجرات پاکستان

پر کیوں نہ پہنچا یا گیا کیا آپ کا زمین پر تیش سالہ زندگی کا شکر ناقص تھا۔  
 عرش کے لائق نہ تھا۔ آسمانوں پر صرف حضرت مسیح کو پہنچا یا گیا ان کے  
 شکر کے بدلے تو باقی انبیاء کرام علیہم السلام شکر گزار نہیں یا ان کا شکر ایسی  
 کم ہے آسمانوں پر پہنچنے کے لائق نہیں (معاذ اللہ) کیا صدیق و  
 فاروق کا مرتبہ حضرت مسیح سے بڑھ کر ہے کہ پہلے سے ہی روضے  
 میں قریب تر ہیں۔ مگر حضرت مسیح کئی ہزار سال سے شکر کر رہے ہیں مگر  
 اُس جگہ نہیں آئے جس جگہ حضرت صدیق و فاروق ہیں۔ کیا عجیب غیر  
 مدبرانہ فکر ہے۔ خیال رہے کہ وہ جگہ جو آقاؤ کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ  
 وآلہ وسلم کے جسم اطہر سے لگی ہوئی ہے فقط وہ جگہ عرش سے افضل ہے  
 اسی طرح تمام انبیاء کرام کے مزارات کی وہ جگہ جو ان کے اجسام سے مس  
 ہے اور حضرت عیسیٰ علیہم السلام کے لیے منتخب روضہ انور کی وہ جگہ  
 جس میں آپ مدفون ہوں گے وہ عرش اعظم سے افضل ہیں اور یہ فضیلت  
 انبیاء کرام علیہم السلام کی وجہ سے جگہ کو ملی نہ کہ جگہ سے انبیاء کو اس کی  
 دلیل وہ آیت کریمہ ہے کہ مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ  
 یعنی جس مٹی سے تم کو ہم نے پیدا کیا اسی جگہ میں دفن کر کے لوٹا دیں گے  
 تو گویا کہ اس مٹی کو جسم نبوت سے شرافت و فضیلت حاصل ہوئی۔ پس  
 ہے یہ بات کہ اللہ تعالیٰ ہی سچی سمجھ عطا فرماتا ہے جسے چاہتا ہے۔  
 سوال ۲۳۔ مقالات کاظمی حصہ اول بعنوان فوائد حدیث میں لکھا ہے  
 کہ ایک مرتبہ جامعہ اسلامیہ بھاؤ پور میں درس حدیث پاک پڑھاتے  
 ہوئے آپ نے فرمایا کہ ایک تابعی نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کی۔ اس پر ایک طالب علم نے  
 سوال کیا کہ تابعی وہ ہوتا ہے جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ دیکھا ہو بلکہ وہ تابعی ہی کہہ سکتا ہے، تو تابعی ہی کہہ سکتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم



سے کیسے روایت کر سکتا ہے۔ علامہ کاظمی صاحب مدظلہ نے جواباً فرمایا کہ یہ اس طرح ہو سکتا ہے کہ صحابی نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ایک جہت سنی بعد میں وہ آنحضرتؐ سے مرتد ہو گیا اور اُس کے سارے عمل مع صحابیت بر باد ہو گئے پھر وہ نیا کیم کے وصال کے بعد مومن بن گیا اور اُس نے صحابہ کو دیکھا تو وہ تابعی ہوا اب وہ اُس نبی اقدس سے سنی ہوئی بات کو روایت کرتا ہے تو اب یہ تابعی کی روایت حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے ہوگی صحابی سے نہیں سوال یہ ہے کہ کیا صحابہ مرتد ہوتے تھے اور کیا شیعہ لوگوں کا اعتراض صحابہ پر درست ہے۔ کیا یہ جواب درست ہے۔

جواب: یہ جواب مضبوط نہیں۔ یہ جواب نہیں دینا چاہیے تھا۔ اس جواب پر سائل کے خدشے کے علاوہ مزید سوالات بھی وارد ہو سکتے ہیں۔ مثلاً یہ کہ کیا واقعی وہ راوی اسی قسم کے تابعی تھے اس کا بھی ثبوت ضروری ہے ورنہ شیعہ لوگوں والی بات ہوگی کہ لایینی باتوں سے بے پرکی مانگتے چلے جاؤ اور صحابہ پر یہ جہات لگاتے چلے جاؤ۔

محدثین کرام فرماتے ہیں کہ ہر تابعی کہہ سکتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے یہ فرمایا بلکہ بے شمار تابعین نے ایسی احادیث روایت فرمائی ہیں جن میں صحابہ کرام کا ذکر نہیں۔ محدثین نے اُس روایت کا نام مُرْسَل حدیث رکھا ہے۔ اگر بر محدثین نے تو اُن کے علیحدہ باب باندھے ہیں۔ چنانچہ مراسیل ابو داؤد تو زمانے میں مشہور رہی جس میں بے شمار احادیث ہیں۔ کیا معاذ اللہ بقول علامہ کاظمی وہ سب اسی قسم کے تابعی تھے۔